جلد ۵ | بمبئی | دوشنبہ ۲۲ ربیع الآخر ۱۳۱۸ھ مطابق ۲۰ اگست ۱۹۰۰ع | نمبر ۲۴

مقدمۃ الجیش

کابلی جہاد

[illegible]

دو رخے وار

[illegible]

ہائے یہ ستم

سلطنت چین باوجودیکہ نیم مردہ ہو چکی بلکہ گور پر دم ہے اور [illegible]

[illegible]

واہ رے بلند اقبالی

ہمارے حاسد اپنے دل مین خیال کرتے ہونگے کہ گورنمنٹ عثمانیہ جو آجکل طرح طرح کی امور مین پھنسی ہوئی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بس اب اس کا بوریا بدھنا لدنے کو ہے۔ بہت دن اسنے بہت زور سے ہندی رعایا پر حکومت کرکے دل کے ارمان پورے کئے۔ اون نافہم حاسدون کو یہ خبر ہی نہین کہ ہماری گورنمنٹ کی بیخ حکومت تحت الثری تک پہونچ گئی ہے۔ اب اسکا اوکھڑنا غیر ممکنات سے ہے تو ہم دعوے کے ساتھ نہین کہہ سکتے [illegible] ہمارے بزرگ دادے کے اٹھ جانے سے بھی آئی رہیگی۔ [illegible] ہوئی ہے جو اسکی رہ جائیگی۔ ہمیشہ ہے خدا کا۔ مگر یاد رہے اسکا پایہ ایسا بیٹھ گیا ہے [illegible] وہ دھنسنا بھی شروع ہو جائے تو کئی [illegible] مین بیوپار کو جا نہین۔ خدا کے [illegible] سے اسکو رعایا ایسی جان نثار ملی ہے کہ [illegible] خواب مین بھی نہ دیکھی ہوگی۔ ہندوستانیون [illegible] ہی چلے جا سکتے تو یہ خیال کرتے [illegible] بہت گھبرا جاتے ہیں اُنکی رنگ [illegible] بازی۔ بیوفائی۔ فتنہ انگیزی کا مادہ [illegible] ہے۔ یہ انگریزی حکومت کو اپنے اوپر [illegible] طرح موقعہ تک ہی ہے جس [illegible] بوجھ کو گردن سے اُتار پھینکے [illegible] کا منتظر رہتا ہے۔ ہم یہ کہتے ہین [illegible] اور ہر بار ایسے ہی اپنی [illegible] سے اعتماد ہے کہ ایک حال [illegible] بخت سعید سے جیتی کی جنس [illegible] بھی ہر کیفیت مین [illegible] گورنمنٹ کی علمداری [illegible]

یون نہین تو یون سہی

ہندی رعایا اور دیسی حکومتون کی وفاداری غالباً جو گورنمنٹ کو دلپذیر نقش ہو گئی ہوگی۔ گورنمنٹ پر جب کوئی آفت آئی تو اوس سے بھی پیشتر اوسکی برعکس ہندی رعایا سینہ سپر ہونے کو مستعد ہو گئی۔ نوابون راجاؤن نے اپنی بنیاد سے بڑھ بڑھ کے وفاداری کا ثبوت دیا۔ گورنمنٹ بوجہ اپنی عالی حوصلگی کے نہین نہین ہی کرتی رہی مگر اونھون نے چٹ فوجی ریل پیل بھی کر دی۔ اور سامان رسد کی بوریان کی بوریان لگا دین۔ واقعی بات یہ ہے کہ دیسی ریاستین سچے دل سے جان نثاری کیلئے تیار ہین۔ یہ ہر وقت موقعہ محل کی منتظر رہتی ہین۔ گورنمنٹ کو انھون نے بارہا اپنی ہمدردی اور خیر خواہی کا ایسا ثبوت دیا کہ یہ بھی اپنے دل مین قائل ہو گئی ہوگی اور انگریزی اخبارون کے ایڈیٹر دانتون مین قلم پکڑ کے رہ گئے ہونگے کہ کالی پھڑی کا اندرونی رخ بھی چھڑی کے بیرونی رخ سے ہزار درجہ اچھا نکلا۔ حال کے مخمصون مین بھی بعض دیسی ریاستون نے خود خواہش کر کرکے گورنمنٹ کو امداد دی۔ وقتاً فوقتاً جو کچھ اسکی مد بھیجی ہے جا بجا انکا ذکر اخبارون مین ہو چکا ہے۔ حال کا ذکر ہے کہ نواب بہاولپور نے فوجی امداد کی درخواست پیش کی۔ گورنمنٹ نے فرمایا کہ خدا کا دیا سب کچھ ہے فوج بھی بہتیری ہے تمہاری امداد کی ضرورت نہین۔ مگر اونکو تو ہمدردی کا جوش تھا۔ اونھون نے سوچا کہ اس وقت کچھ نہ کچھ تو ہاتھ بٹانا چاہئے۔ پھر اونھون نے یہ درخواست پیش کی کہ اچھا میری فوج نہ جائے انگریزی فوج کے دستون مین رکھی جائے تاکہ میری فوج کا کام ہو جائے [illegible] گورنمنٹ نے [illegible]

کعبہ کو بچاؤ

گذشتہ ہفتہ کے المؤید نے ریلوے حجاز کی جو مضرتین بیان کی ہین اونھین ایک یہ بھی بیان کی ہے کہ اسکی وجہ سے کل مقامات متبرکہ کی پوری پوری حفاظت ہو جائیگی اس خیال کے ظاہر کرنے کی وجہ یہ ہے کہ فرانس کو سب زیادہ ترکی سلطنت سے رشک و حسد ہے۔ تھوڑے دن ہوئے کہ ترکی سلطنت کے خلاف وہان کی عام رعایا مین جوش پیدا ہو گیا۔ اور وہان کے ایک اخبار فگیرو نامی نے اپنی پرچون مین تمام دول یورپ کو اسطرف متوجہ کرنا شروع کر دیا کہ اگر اسلامی سلطنتون کا نیست و نابود کرنا منظور ہے تو اسلام کا نام و نشان دنیا سے مٹا دو۔ اور اوسکی ترکیب یہ ہے کہ سب طاقتین ملکے حملہ کرین تاکہ مکہ (شریف) کو ڈھا دین۔ (العیاذ باللہ) اور اسکا صفایا کرکے مدینہ کا رخ کرین اور حضرت صاحب کی قبر کو اوکھاڑ کے پیرس مین لا دفن (معاذ اللہ) جب ہمکو یہ دو نشان (جنپر کہ اسلام کا دار و مدار ہے) نابود نہ کئے جائینگے اسلامی سلطنتون کا خاتمہ ہو تا وہ کسار۔ اوس تار و بھی نہین تو ٹیکا جاسکے ہمکو یقین ہے کہ دعا پر ہے اگر یہ خطرہ ہو بھی تو اوس اسلام کا بال بھی بیکا نہین ہو سکتا ہمارا خدا ہی ہمارا رسول برحق ہمارا دین ایسا ہے کسکی مجال کہ جو ترچھی نگاہ ہی کو ادھر آنکھ بھی اوٹھا سکے۔ تاہم احتیاطاً المؤید نے یہ خیال بھی ظاہر کر دیا کہ ریل جاری ہو جانے سے کسی کو یہ بھی یہ خیال نہین آسکتا کیونکہ بیر فوجی امداد انا فاناً وہین پہونچ جائیگی۔ المؤید نے اس احتیاط کو ایسا ضروری سمجھا ہے کہ مسلمانون کو چندہ دینے کیطرف متوجہ کرنے کیلئے اپنی فقرہ و نیز مت زور دیا ہے کہ اسلام و اگر تم مین ذرا بھی محبت ہے تو کعبہ شریف کو بربادی سے بچاؤ۔ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم (روحنا فداہ) کے روضہ مبارک کو [illegible] کی حرمت کو [illegible]

گورنمنٹ کیوں جلنے لگی

اسلامی جشن جوبلی کی نسبت بعض نامہ نگار خیال کرتے ہیں کہ اگر ہم اظہار مسرت کرینگے تو انگریزی گورنمنٹ جلیگی [illegible] روشنی کرینگے تیل جلیگا یا گورنمنٹ جلیگی [illegible] خرچ کرنے سے خود وہم نکلتا ہے۔ گورنمنٹ پر الزام دھرتے ہیں بھلا گورنمنٹ کیوں جلنے لگی۔ یہ بڑی دور اندیش پر معاملہ فہم ہے۔ [illegible] ایسے کام میں جس سے اسکا کچھ بھی بگڑتا نہیں کیوں دخل دینے لگی [illegible] فتح [illegible] پر جو مسلمانوں نے بڑی سرگرمی کے ساتھ اظہار مسرت کیا تھا ہم گورنمنٹ نے خود بھی اظہار مسرت کیا۔ اگر اس کو جلنا ہوتا تو اس وقت جلتی۔ کیونکہ یونان ایک [illegible] مذہب تھا۔ اور دوسرے اس سے خاص تعلق بھی تھا۔ کوئی بھلا بتا دے کہ اس وقت گورنمنٹ نے کسی گروہ سے جواب طلب کیا ہو [illegible] بدگمان ہو کر کسی [illegible] میں پھنسا دیا ہو۔ خواہ مخواہ کے وہم کا تو کوئی علاج نہیں

کیسے گلے رقیب کے کیا طعن اقربا
تیرا ہی جی نہ چاہے تو باتیں ہزار ہیں

[illegible] نام کے مسلمان ہوتے ہیں ایسے ہی کہ ہندوستان کے اسلامی اخبار [illegible] سلطان المعظم کے جشن جوبلی کی نسبت [illegible] اظہار مسرت کی ترغیب [illegible]

سب شریک ہوں تو مزا آئے

جشن سلطانی کی خوشی میں اگر حضرات [illegible] بھی شریک ہونگے تو مزا آئیگا [illegible] کے ساتھ ہونے سے یہ بات ثابت ہوگی کہ جس طرح سب کا [illegible] ایک [illegible] اسلامی سلطنت میں [illegible] اصول میں کوئی خرابی واقع نہیں ہو سکتی [illegible] حضور سلطان المعظم سے [illegible] اسلامی بادشاہ میں [illegible] سلطان المعظم خلد اللہ ملکہ کی خدمت میں بھیجے گئے

ہمیں مخالفین کہ مذہب میں ایک ہیں
سلطان یہ سمجھ لیں کہ سب جاں نثار ہیں

انگریزی اخبار [illegible]

سلطان المعظم کی بیدار مغزی

حضور سلطان المعظم خلد اللہ ملکہ [illegible] بیدار مغزی نے ترکی سلطنت کو آئینہ بنا دیا۔ ملکی قواعد کی اصلاح سے چند ہی برس میں ایسی ترقی ہوگئی [illegible] [illegible]

سلطان کو ہمیشہ سلامت رکھے خدا
حامی شرع [illegible]

جنگ چین کی نسبت [illegible]

دیسی پانی کا جوش

گورے بہادر تو قدرتی بہادر ہیں۔ اگر وہ پچھڑ جائیں تو بہادر۔ بھاگ جائیں تو بہادر۔ اونچے منہ گر پڑیں تو بہادر۔ غرض کسیطرح انکی بہادری میں فرق نہیں آسکتا کیونکہ وہ مہذب ہیں۔ ایکسل پہلوان ہیں۔ اور بھاگ جانا بھی مصلحت اور تہذیب سے خالی نہیں ہوتا۔ دیسی مانس اگر کسی موقعپر بہادری کا جوش دکھا بھی دیں تو اس مرتبہ کو نہیں پہونچ سکتے کیونکہ کمزور پانی کی پیدائش ہیں۔ مگر ہاں اتنا ضرور ہے کہ جب وہ دیسی پانی کا جوش دکھا دیتے ہیں تو نشیب میں پانی ضرور مرتا ہے۔ یعنے سفید پانی والے ندامت بھری نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔ دل میں رشک و حسد کی آگ بھی ضرور بھڑکتی ہوگی۔ اگر تہذیب مانع نہ ہو تو عجب نہیں کہ وہ کھلے کھلا جل مریں۔

خدا کی قدرت ہے کہ اتفاق وقت سے موقعہ بھی کچھ ایسے ہی درپیش آجاتے ہیں کہ ہمارے گورے بہادر منہ دیکھتے رہجاتے ہیں۔ جنگ ٹرانسوال میں دیسی فوجنے جو کرتب دکھائے وہ سارا زمانہ جانتا ہے۔ اب جنگ چین میں بھی دیسی فوجنے جاتے ہی ایک میدان ایسا مارا کہ تمام سلطنتوں کی فوجیں عش عش کرنے لگیں۔ مقام پیٹ ثنگ پر تین روز بازار جنگ گرم رہا سب کی فوجیں حملے کر رہی تھیں۔ لیکن چینی مقابلہ سے نہیں ہٹتے تھے۔ بنگال لانسرز نے جو جوش میں آکے دھاوا مارا تو چینیوں کے پاؤں اکھڑ گئے۔ ۴۰ ہزار تھے مگر ایسے ست پٹ گئے کہ اونھیں سوائے بھاگنے کے اور کچھ نہ سوجھا۔ چینی فوج اب تک ہندی بہادروں کے داؤں پیچ سے واقف نہ تھی انہیں حسب معمول دوالیہ سپاہ کی فوجوں کی طرح اسے بھی سمجھ رکھا تھا۔

اسلامی جوبلی کا جشن

کئی ہفتہ سے ہم سلطان المعظم کی جوبلی کی نسبت مضامین لکھ رہے ہیں۔ غالباً اب تو پولیٹیکل اور خوشامدی مسلمان سمجھ گئے ہونگے کہ واقعی اس وقت سلطان المعظم کی خوشی میں شریک ہونا عین مصلحت ہے۔ ہمکو امید ہے کہ بمبئی کے تمام مسلمان اور جہاں جہاں ہماری ایجنسیاں قائم ہیں وہاں کے تمام مسلمان نہیں تو ہمارے ناظرین ضرور اسروز تعطیل روشنی وغیرہ کرکے اپنی مسرت کا اظہار کرینگے۔

خدا کا شکر ہے کہ بمبئی کے اکثر مسلمانوں کی توجہ اسطرف ہوگئی۔ حاجی شرف الدین صاحب کھتری متولی مسجد نواب ایاز نے اسمیں بہت کچھ کوشش کی اور برابر کر رہے ہیں۔ یقین ہے کہ اور مسجدوں کے متولی بھی غافل نہیں رہینگے۔ جنگ روم و یونان کی فتح میں جس دہوم دہام کے ساتھ جلسے اور روشنی کی گئی تھی یقین ہے کہ اب کبھی ویسی ہی دھوم دھام ہوگی۔ افسوس ہے کہ اب تک گلبرگی بازار والوں نے اپنے تابعیان اہل اسلام ہونیکا کوئی ظہور دکھایا۔ کیا وہ کچھی سب سے پیچھے رہینگے۔ تعجب ہے کہ اب تک انھوں نے کوئی جلسہ بھی نہیں کیا۔ کولسہ محلہ والے بھی خاموش ہیں۔ خدا کے فضل سے اسبار تو سب موقع موقع ہیں مادہ میں بھی پہلی۔ گر اسمعاملہ میں تو ابھی تک وہم بجو رہیں۔ کہیں ایسا ہو کہ خدانخواستہ وہ کچا ہی ٹال دیں۔ جامع مسجد کی نسبت سنا گیا ہے کہ بعض ممبر تو روشنی کیلیے آمادہ ہیں اور بعض ممبر چاہتے ہیں کہ ... باز رکھنے میں رخنے ڈال رہے ہیں۔ ہمکو امید ہے کہ اگر ان میں ذرا بھی اسلامی حمیت کا مادہ ہو تو اسوقت وہ اپنی مصلحتوں کو بالائے طاق رکھدینگے اور دل و جان سے تمام مسلمانوں کا ساتھ دینگے۔ مجرہ محلہ بھنڈی کی محلہ سورتی محلہ ناگپاڑہ وغیرہ کے مسلمان بھی ابھی ہی چپ رہے ہیں۔ شیخ معین الدین صاحب حکیم محمد دائم صاحب قاضی کبیر الدین صاحب حکیم مرزا محمد صاحب ... صاحب یہ سب صاحب کس دن کے کام آئینگے اگر ذاتی صرف کرکے

چندہ کی فہرست

اسکی سرخی اور سرے تک ... ہیں۔ بلکہ ... صرف سے اچھا ہے کہ اجتماعی شرکت مجموعی قوت کا کام دے۔ اور ہر مسلمان کو روشنی وغیرہ کے انتظام سے خاص لگاؤ ہو جائے۔

بمبئی میں جس قدر اسلامی انجمنیں ہیں۔ غالباً انہوں نے تو روشنی وغیرہ کا انتظام کر ہی لیا ہوگا۔ بعض یادگار پر مصطفے واقع رنگاری محلہ کے ممبروں نے تو کمر ہمت باندھلی۔ کل شیکا ایک صاحب یونس سلیمان بن طیب نامی آکے خوشخبری سنا گئے کہ بڑی دھوم کے ساتھ روشنی ہوگی۔ اور مولود شریف بھی ہوگا۔ خدا سب مسلمانوں کو ایسی ہی توفیق دے۔ آمین!

کلکتہ کے مسلمانوں سے بھی امید ہے کہ وہ بڑی دھوم دھام سے مسرت کا اظہار کرینگے۔ اگر انہوں نے لیٹا ڈالی تو سب ستم ہو جائیگا کیونکہ کلکتہ دارالسلطنت ہے اور شہرت وہاں کے مسلمان تعلیم یافتہ ہیں اور عالی حوصلہ ہیں۔ دانائی باتوں سے بھی ہوشیار ہیں اسلامی حمیت کا مادہ بھی ان میں پایا جاتا ہے۔

دہلی۔ لکھنؤ کے مسلمان بھی دیکھنے ہی کے مسلمان نہیں۔ مگر ان ہمچو ان دونوں شہروں کے درمیان نیچرستان ہے۔ عجب نہیں جو بعض مسلمانوں کے دلوں میں ناپاک نیچریوں کا یہ فقرہ سما گیا ہو کہ **ہمکو سلطان سے کیا کام**؟ مگر ان ایسے کم مسلمان نکلینگے کہ جن کو اسلامی سلطنتوں کو اسقدر واسطہ بھی نہ ہو گا جسقدر اسلام نے کل مومن اخوۃ کا سبق پڑھا کر ایک سرے کی شادی و غمی میں شریک ہونے کی ہدایت فرمائی ہے

کراچی کے مسلمان تو پشت سے بہادر ہیں ... ضرورت اسلامی حمیت کا مادہ بھی ... بھی ہے ... انکا خوشنودی کے آچکے ہیں ...

چپکے سے گھس جانے دو

دو روز ہوئے پیکنگ سے [illegible] کی جانی [illegible] کیا کہا قسطنطنیہ [illegible] سماوات میں [illegible] بیچارے اب از خود [illegible] ہیں کہ جس سے خلافت سلطنت کا خاتمہ ہو جائے میں شہزادہ [illegible] جانے سلطنت میں اکثریت [illegible] کیلئے یہ مستقل زمین میں [illegible] چلی جاتی ہیں چین نے اس بات کا نہایت [illegible] کی [illegible] حمایت کی اور دوسرا یہ کہ یقین دلایا کہ آپ سے تمام مالش [illegible] ہیں [illegible] سلامت میں [illegible] اپنی فوج کی حفاظت میں [illegible] پہنچا دینے کا بھی وعدہ کرتا ہوں [illegible] غرض ہر طرح [illegible] چپکے چپکے گھس [illegible] مشکل ہے کہ [illegible] کراچی طرح [illegible] چین کی [illegible] منظور [illegible] کسی طرح ہماری فوجیں ایک دفعہ پیکنگ میں گھس جائیں پھر [illegible] کرلیں گے اس لئے چینی درخواست منظور کرنے کیلئے [illegible] لگا دی کہ اگر تم [illegible] چاہتے ہو تو پیکنگ میں ہماری فوجوں کو چپکے سے گھس جانے دو۔ اگر نیچے ذرا بھی [illegible] تو بس تو ان کی [illegible] شروع ہو جائیگی۔ چین بیچارا [illegible] کیا کرے کیا نہ کرے [illegible] ہی گھسی سلطنت [illegible] فوجیں اندر داخل ہو جائیں [illegible] پیکنگ کے تمام گلی کوچوں میں [illegible] فوجیں [illegible] نہیں پھر سوائے اس کے کچھ نہیں ہو سکتا کہ [illegible] سے تخت خالی [illegible] یورپ کی [illegible] کر دیا جائے۔

نئے ڈھب صلح والے اور دو طرفی لڑائی

چین بیچارا [illegible] ایسی کشمکش میں پھنسا ہوا ہے کہ [illegible] کروٹ چین نہیں۔ ادھر [illegible] کا کہنا ہے [illegible] مضمون ہے [illegible] صلح کی شرط [illegible] میں پہنچی ہے [illegible] جنگ [illegible] ہے [illegible] یورپ نے شرط ایسی [illegible] لگائی ہے کہ [illegible] ہی [illegible] خدا کا چین کو [illegible] مجبور کرتے ہیں کہ اگر تم واقعی ہمارے مخالف نہیں ہو تو ہماری فوج کو اپنے [illegible] میں [illegible] داخل ہو جانے دو جب ہماری فوجیں اندر پہنچ جائیں گی تب ہم سمجھیں گے کہ تمہارا دل صاف ہے [illegible] تو جنگ کیلئے تیار ہو جاؤ۔ وہ بیچارا جنگ کیلئے کیا خاک تیار ہو۔ [illegible] فوجی [illegible] کر دی گئی [illegible] ہے وہ اگر [illegible] کیا [illegible] اپنی فوج [illegible] کیا ہو تا ہے [illegible] سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ دول یورپ کی فوجیں عنقریب پیکنگ پر [illegible] کی اجازت چاہیں گی۔ اگر اس نے اجازت دے دی تو [illegible] مارا گیا۔ اور اگر [illegible] کی تو [illegible] ان کی [illegible] جائیگی۔ چینی [illegible] جان سے [illegible] چکے ہیں [illegible] مقابلہ [illegible] یا [illegible] مشکل ہے۔

چین تو بیچارا ہر طرح [illegible] کرکے دول یورپ کو [illegible] سے باز رکھنا چاہتا ہے مگر وہ کیا کرے جب دول یورپ [illegible] مہمان [illegible] پیکنگ پر [illegible] ہیں۔ ہمیں تو معلوم ہوتا ہے کہ اگر یہی صورت رہی تو [illegible] آ جائیں گی [illegible] طاقت [illegible] ناقابل برداشت [illegible]

لو یارو مزے کرو

ہندوستانیوں کے علی [illegible] جب سلطان المعظم کو سب سے زیادہ [illegible] یہ کہ سر [illegible] ہیں [illegible] تین کروڑ مسلمان آباد ہیں اور ہر سوائے ان کے تمام مسلمان [illegible] خادم الحرمین [illegible] سلطان المعظم کو اپنی جان سے زیادہ عزیز رکھتے ہیں۔ یہ تو [illegible] کی بات ہے [illegible] اور یہ بھی بات ہے کہ دل [illegible] جب [illegible] کے مسلمانوں کے دل میں [illegible] کی محبت ہے تو [illegible] دل میں ان کا خیال [illegible] وہ بھی ہر حال میں ان کی بہبودی کے خواہاں ہیں۔ [illegible] سے تو ان کو تعلق نہیں مگر خارجی معاملات میں اگر ادنیٰ امداد کی ضرورت ہو تو وہ ہر طرح موجود [illegible] ہندوستان کے [illegible] کا حال جب [illegible] تو ہمدردی کا جوش اور [illegible] ہزار پونڈ جیب خاص سے [illegible] کی امداد کیلئے دے ڈالے [illegible] جوش [illegible] اپنے [illegible] وہ لوگ [illegible] کے منتظر تھے [illegible] فوراً چندہ کی کھول دی۔ تمام ولایات عثمانیہ میں [illegible] شروع ہے چندہ [illegible] وزیر اعظم و شیخ الاسلام نے پانچ پانچ ہزار قرش [illegible] اور مجلس شوریٰ [illegible] ہیں [illegible] قرش دیئے۔ اور وزیر [illegible] نے [illegible] ہزار۔ وزیر داخلیہ [illegible] وزیر توپ خانہ نے [illegible] اڑھائی ہزار۔ وزیر معدلت [illegible] نے دو دو ہزار۔ [illegible] ۵ اسو۔ [illegible] نے ایک ہزار۔ [illegible] نے ۵ سو قرش دیئے باقی مسلمان جو چندہ دے رہے ہیں [illegible] لگائی گئی [illegible] سلطانی [illegible] قرش کا چندہ ہو گیا

معرکہ آرائی

نازو انداز نیا اور کرشمہ دیکھو

جیسیلے رسیلے نوکیلے گٹھیلے مسٹر
پنچیا اور دام حسینہ و شباب و محبوبہ ۔ بجائے
مجرا و سلام طبلہ سارنگی جوڑی گھنگرو و شیوا و ارسال
ہے چاہئے سطح میں رکھو ۔ بابوش مضمون
نمائی اپنے نامہ نگار دو کو تقسیم کر دو بار سب سے
بچا ہو کر ایک تو جی کا اپنے آفس کے سرکل والے
کمرے میں جگہ دیجئے چند منٹ کے لئے او استاد
جی بت جایا کرو ۔ پھر دیکھو تمہارے ظاہر و خیر دار
اپیل ۔ کوسے کیطرح سے ٹوٹ پڑتے ہیں ۔ اور نمبر کو
نمبر سے باقی اداروں کے نام اسطرح غارت ہو جائیں
جیسے پرنٹرز کے سو ہویں صدی میں سو سفر اور غیر قوت [illegible]
کے اتفاق یورپ سے تعلق انہیں [illegible] شدہ ہیں
[illegible] ۔ کیوں حضرت کیا اچھی ترکیب ہے ۔ [illegible]
[illegible] الیسنگ جو کہا ہے ۔ تعریف تو کرو گے ۔ او
سبحان اللہ کیا کہنا ۔ آپ نے تو ڈاکٹر [illegible] کی تحریر پہ
لات ماردی ۔ بقراط و افلاطون کی سوجھ بوجھ اور [illegible] نہیں
حضرت چپ سب گیا ۔ بس گیا ۔ [illegible] ہو کر گیا
گیا الٰہی اللہ گیا ۔ میاں اپنی [illegible] کیا گیا پھر پنچیا اور
گیا کہوں بالکل گیا ۔ حضرت کیا مسٹر سمارٹ کا لقب
مونچھ سے گیا گیا ۔ یا بہار سے طاعون گیا یا [illegible]
بیٹھ گیا ۔ بھائی جلد کہو کہ گیان کے بیچ نہیں سے آکر کیا
گیا ۔ اجی تو یہ آدمی ہو یا بھنگڑ ۔ ذرا سیر بھی یہ دعوی
کرہم بھی ہیں لال بجھکڑ ۔ لو اب تو دماغ تنگ گیا ۔ [illegible]
ایڈیٹر پیسہ اخبار پریس جا کر ترقی کی [illegible] پہنچ گیا ۔
یا کر دو کہ اپنی [illegible] بھول گیا ۔ نہیں جی نہیں ۔ توبہ
لاحول ولا قوۃ ۔ تم تو عجیب قیاس کے آدمی معلوم ہوتے
ہو ۔ بات کا بتنگڑ [illegible] کا [illegible] بنا رکھا ہے [illegible]

گیا گیا کا پل باندھ دیا ۔ پھر تو [illegible] کا باندھ گیا ۔ واہ بھئی
ایک تو یہیں [illegible] جان جو [illegible] پڑی ہے اور دوسرے تمہاری
[illegible] گھر کی بات اور بھی دل توڑ گیا ۔ [illegible]
بچارہ گیا بالکل گیا ۔ عدم گیا معلق گیا ۔ گیا کہوں کس
طرح گیا اور کیوں بگڑ گیا ۔ ہمارے نامہ نگار [illegible] بیکار
[illegible] نوجوان ۔ اور تیری باتیں تھیں ۔ انگریز [illegible]
انشاء اللہ ہی ہی ۔ میاں سنبھالے کہیں [illegible] جلے
ایرا غیرا نتھو خیرا کرتی ہے نکالا [illegible] سلطان کو بہاری
آفس ہے ۔ مدت [illegible] سے اپنے ادارہ کا ہمارا کبھی سے
مفصل [illegible] زرق برق کر کے میرا دماغ چلنے جاتا
ہے نہ بات معلوم ہوتی ہے نہ بات کی ۔ [illegible] کیا گیا ۔
کر اب بھی نہیں گیا ۔ کم بخت نے گیا کی وہ تکرار لگا
رکھی ہے کہ بہت ناظرین کے پیٹ میں شوق و
بیتابی کے مروڑ [illegible] قلابازیاں کھانے لگو ۔
اوسان کے خیال کا گھوڑا کہاں کہاں گیا اور پھر کر
کھا کھا کر رہ گیا ۔ اجی حضور معاف کیجئے سچ [illegible]
کہے دیتا ہوں ۔ کہہ دوں ۔ کہئے تو کہہ دوں ۔ [illegible]
کہہ دو [illegible] ضرور کہہ دو ۔ اچھا سنئیے ۔ [illegible]
پھر وہ [illegible] ہوا ۔ [illegible] کا رونا لگا رکھا ۔ اس شہر
بمبئی میں ہفتہ عشرہ سے ایک شاہ صاحب تشریف لائے
ہیں ۔ ان کی وضع اور چال چلن [illegible] شہر کو
سکتہ ہے ۔ داڑھی جیسی [illegible] مونچھ بھی علی ہذا
القیاس بال سر کے [illegible] ۔ آنکھوں میں سرمہ [illegible]
مینا سی ہاتھوں میں مہندی کچے رنگ کی گلابی رنگی
ہوئی ساری زیب تن ۔ [illegible] مانگ کھلی
ہوئی ۔ گفتار میں مستورات کی طرح ۔ رفتار میں ایک خاص
انداز [illegible] بات بات پر [illegible]
آنکھوں میں [illegible] گردش [illegible]
آنکھوں سے [illegible] اور ایک زندہ دل نوجوان
تو بغیر [illegible] اس شعر کے رہ نہیں سکتا [illegible]
بے شوق [illegible]

اور ڈھیلا [illegible] نہیں [illegible] مگر تو یہ ہے ۔ کہ [illegible]
بھی ہر کتاب ہیں جن کی بھولی صورت [illegible]
[illegible]
[illegible] سینہ [illegible]
[illegible] چیش [illegible]
[illegible]
[illegible] قدم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ۔ الغرض جس وقت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] یاد [illegible]
[illegible] شاہ صاحب [illegible]
[illegible]
[illegible] کاش [illegible]
[illegible] خیال [illegible]
ایک [illegible]
[illegible] ایک مرتبہ
شاہ صاحب بھی [illegible]
[illegible] شروع کر دیا [illegible]
[illegible]
حاتم طائی ۔ [illegible]
جناب شاہ صاحب کے [illegible]
ہیں [illegible] اور شاہ صاحب ہیں
[illegible] اور فرماتے جاتے ہیں کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہیں۔ اسے بھی مذاق کا کیا پوچھنا۔ بالکل بچوں کو بگاڑ
کر رکھا ہے۔ ... دو پیر کا حال بھی ... کا
حال ... شریک ہے اگرچہ انہوں نے اسلام
کی ... بھی کیا تو ... طلب ملا کر
... درویش ... ہو گئے ہیں ... مولا
... ان کے کھلنے سے قلب پر ایک
خاص اثر ثابت ہوتا ہے۔ انسان پہلے فنا فی الحسن ہو کر
فنا فی اللہ ہو جاتا ہے۔ کیوں سچ کیا اچھا صاف
سیدھا راستہ ہے۔ اگر ... پیالہ اور ... تو
اسلام بھی ... طریقت ... پیر ... صوفیاں
کی ... میں۔۔۔ پیر جی ... تو ان
اور جو شخص ... کا ... کو دیکھ ... کا
سمجھا ... کی طرف دوسری عورت کی بھی ...
... کے ... سے ... کہ ... اور ...
... کے ... ہے ... سنا ... کر ... گے
... کو ... کے ان کے
در و دیوار ... اور ... اپنی طبیعت کو
... کوشش کر ...
اس ... کو ... مجبور ہیں ... اس ... کو اور ...
اس دربار سے ... کہ ... اللہ ... نہیں
کے خیال سے اور ... کا ان کا اس
حالت میں ... ہو جائیں ... کیا ہے۔ ہائے مجھے تو
افسوس ... نے اسلام کو خراب کیا اور
... حضرت ... کی سی طبیعت کے اور
... ہو جاویں تو عجب نہیں کہ مخالف اسلام دربار
کمال کا ... مذاق اڑانے لگیں۔ ... شاہ
صاحب ... کہنے سے نہیں کسی کے دباؤ سے
نہیں ... مقدس ... ادب ... عزت
کے تقاضے سے ... نہیں ... سوچئے
تو ... اور ... سے ... ہے
کیا ... کے ... تو سے

نہیں رہ سکتے یہاں تو یہی خرابی ہے کہ وہ ...
سے اپنے طلاق کا جانا کس ... کی سمجھائی ہے
(الاسلام شعبۃ من الایمان) اللہ اور اس کے
رسول نے ... ہے ... قسم کی
بیعت ... رسول ... کی ... سے
بھری کیا اس ... کو ... کے
... ہیں ... خرابی کی
نصیحت ... کر ... دوست ... کو
... سعادت ... پیر ... ہوا۔

کیا لطف جو غیر پردہ کھولے
جادو وہ جو سر پہ چڑھ کے بولے

محمد اسمٰعیل ... کی ... کپ ...

چیستان

جناب ... خان بہادر لال بجھکڑ صاحب
بہادر ... صاحب بہادر۔ بہت
تسلیم۔ سلام۔ بندگی۔ سلام رام۔ ... وغیرہ
وغیرہ پیش کرتا ہوں۔ مزاج مبارک۔ بس ...
آپکا مزاج دعاگو کا بھلا۔ کہو کیسے آنا ہوا۔
جی سنا ہے کہ آپ چیستان خوب بوجھتے
ہیں اسلئے میں بھی ایک چیستان بوجھانے کی
غرض سے آیا ہوں۔ اگر بوجھئے تو جانوں۔
اجی یہ تو ہمیں جناب کا ایک ادنیٰ کام ہے
لاؤ سناؤ ذرا دیر میں بوجھتے ڈالتا ہوں۔ تو
کیا سناؤں۔ ہاں ہاں سناؤ لیکن ذرا
خوب غور و فکر سے ... میں آجائے ایسا
نہ ہو کہ ... سکر ... پڑے نہیں نہیں
... سنئے کہتا ہوں ذرا غور سے
کان لگا کر سنئے گا۔ ارے میاں کہو گے

... بھی ... میں ... جانے ہیں
... سنئے۔ لیکن اگر آپ نے نہ بوجھ
پایا تو۔ ارے صاحب کہو گے بھی۔ ہاں ہاں
صاحب سنئے۔ میاں کہئے میں ابھی
بوجھتا ہوں کہتا ہوں سنئے سنئے۔ ...
انجناب کے پاس ... ۔ اخبار ...
کا کام ... اگر ... چار روز ...
تو سارا کام غائب غلہ ہو جائے۔ اگر کہتا ہوں ...
ورنہ ... اور چلنے پھرنے نظر
آئے۔ واہ جناب ... میں پا جائے (...)
... سے باہر ... جانے ہیں ... سنئے
عرض کرتا ہوں۔ ... گیا۔ بس ...
گیا جی حضور ... سکل ہے۔ ...
... (... طاعون) ... گیا۔ خوب خوب
بہت خوب۔ ابھی ... پر لال بجھکڑ ... ہیں۔
جناب ... ٹوٹ جائے ... ہزاروں
... مر جائیں ... چند مقامات سے ...
وغیرہ ... ہیں اسکو ...
نے کیا ... ہو گیا۔ جناب ... ٹوٹ گیا
... میں ... کا ... ٹوٹ
گیا۔ واہ جناب مرحبا خوب بوجھتے ہیں وہ
... سال ... ٹوٹ گیا ... ہے ... گیا
ہوگا۔ جناب ... ٹوٹ گیا۔ ...
میں ... اور ... نے ... کا ... ٹوٹ گیا
بہت خوب ... اس ... نے کہا
... ہے وہ ... ایک ... ایک ...
... کرنے میں ... رونا آتا
ہے۔ ابھی ... کا ذکر ہے ... مجنوں ...
ایک ... ایک ... نہ ... گئی ...
... آپ ...
... نہیں ... حضرت ابھی ... ہے

ٹوٹ گیا۔ ٹوٹ گیا چین ہیں اہل دہلی کا اتفاق
ٹوٹ گیا۔ ماشاء اللہ آپ تو وہی پرانا رونا روئے
جاتے ہیں۔ یہ تو دیکھا کہ ہماری سرکار عالی
وقار نے [illegible]۔ روس۔ فرانس۔ جرمن
کا لوہا تھا۔ امریکہ۔ جاپان سب گئے تھے۔ اول
[illegible] چند روز کا عرصہ ہوا دبتا تھا اب صرف
تن تنہا خم ٹھونکے ہوئے بہادری دکھلانے
اور باغیوں کی سرکوبی کو ملیا ہے۔ ذرا دماغ
شریف کو تکلیف دیجئے اور پوچھئے۔ ٹوٹ
گیا۔ ہائے افسوس۔ ٹوٹ گیا۔ ٹوٹ گیا علیگڑھ
کالج ٹوٹ گیا۔ اجی جناب خدا نہ کرے پیر نیچر
کی کرامات ابھی نہیں خواہ بھیک مانگ کر لائیں
لیکن اس یادگار کو نہ ٹوٹنے دیں گے۔ اجی حضرت
دارالخلافہ مقبل کے گھوڑے دوڑائیے [illegible]
دلی [illegible] اور پوچھئے۔ ٹوٹ گیا۔ کیا ٹوٹ گیا
[illegible] سے [illegible] خان [illegible]
ٹوٹ گیا۔ بادشاہی کا [illegible] ٹوٹ گیا۔ یا کسی [illegible]
کا قفل ٹوٹ گیا یا کسی متقی کا تقویٰ ٹوٹ گیا
یا کسی زاہد کا [illegible] وضو ٹوٹ گیا۔ یا [illegible]
[illegible] کسی ہشیاری کا [illegible] ٹوٹ گیا [illegible]
جناب آپ تو وہی معمولی واہی تباہی باتیں کر
رہے ہیں۔ [illegible] میں تو عاجز آ گیا۔ نہیں تو
کو کیا ٹوٹ گیا۔ تم نے تو دماغ شریف کو پریشان کر [illegible]
[illegible] جناب [illegible] پوچھنا آسان [illegible]
آپ نے مفت میں اپنا خطاب لال بجھکڑ رکھ
لیا ہے آئندہ سے اپنے آپ لال بجھکڑ [illegible]
بلکہ اگر وہ خطاب میرے نام منتقل کر دیجئے
تو بہتر ہوگا۔ میاں بہت [illegible]
تشریف شریف کا [illegible] اور [illegible]
جناب خفا نہ ہوجئے اور اگر سنتا ہے [illegible]
[illegible]

ایک شعر سنئے۔ اور تو ند شریف پر ہاتھ پھیریئے
جائیے۔ لیکن ذرا ہوش ہیجئے گا اب
نہ ہو کہ مارے خوشی بہت دونوں طرف سے
[illegible] لگا ہے۔ شعر۔ دیکھئے مفتعلن
[illegible] ہار سے آج۔ ہائے افسوس
[illegible] دل ...... ارے میاں کیسے
جاہل آدمی ہو کر شعر تو سنا یا تو جاہل دونوں
مصرعوں کا وزن بھی برابر نہیں ذرا وزن کا تو خیال
کیا ہوتا۔ چندان کسی اہل عروض کی خدمت
کرو جس سے اتنی تمیز تو ہو جائے کہ شعر کس
کو کہتے ہیں۔ واہ جناب بہت خوب۔ اہل عروض
کی خدمت کی ہی آپ نے ایک ہی کہی خدا
جانے کتنی عروض کی کتابیں میں شہد لگا لگا
کر چاٹ چکا ہوں معلوم ہوتا ہے کہ آپ میں
سخن فہمی کا مادہ نہیں ورنہ خود سمجھ لیتے کہ میں
اس کے آگے وہی ٹوٹ گیا۔ واہ وا۔ ماشاء اللہ
کیا شعر کہا ہے۔ کہنا داد دینے سے قاصر
ہے مکرر ارشاد ہو۔ شعر دیکھئے مفت
میں [illegible] ہار سے آج۔ ہائے افسوس
[illegible] دل ٹوٹ گیا۔ فقط زیادہ فرصت نہیں
وعلیکم السلام۔

ر۔ ف

سنتا ہے کل کوئی کہتا تھا مر گیا عاشق
ہو سکے جو دو ستم سے غرض نکل نہ سکا

دہلی ع۔ ا۔ ش۔ ق۔ [illegible]

جہاں بھی اچھی سو بھی

جناب حکیم [illegible] صاحب [illegible]
شریف [illegible]
[illegible] ضرورت نہیں

کر تشخیص و تحقیق کو سنائیں خیر و غرض
بالفرض یہ ہے کہ ہفتہ گذشتہ میں پنچ پہلے
میں جو آپ کی جانب سے جشن سلطانی کے
جشن کی خوشیاں منانے کا موقع دیا گیا
ہے البتہ اسیر دلی مسرت ظاہر کرنے میں تم
مسلمان تو پہلو تہی ہرگز کیا جا کر ہر جمعہ کو
روز منبر پر خطیب سے جشن لیتا ہے۔ کہ اللہم
اعز الاسلام والمسلمین واخذل الکفرۃ والمبتدعہ
والمشرکین ودوام سلطنت عبدک السلطان محمد
خان ابن سلطان عبدالمجید خان الخ۔ جس
جس کے واسطے اس قدر ہمارے پیشوا و شرع
شریف دعائیں مقرر کریں اور ہم آمین کہتے
کا موقع ملا میں پہلے ہم آنا ہی کے روز میں
کی خوشی میں اپنی خوشی کو بھولی جاتی میں تو کچھ
تعجب کی بات ہے اب رہے اس کو [illegible]
وہ اپنی اپنی رائے دینا اور عرصہ با جماعت
کمیٹی وغیرہ کی صلاح پر منحصر ہے پھر دام سے
ناہب سے کام سے کسی طریقے سے ہی نہی اب
ہی آپ و ہم تو حضرت سلامت آپنے [illegible]
سلطانی منصب الانسانی یادگار جو بلی [illegible]
دیا اب رہے ہم تو بھیا ہماری [illegible]
کر [illegible] بہادر کے ناظرین کو [illegible]
[illegible]
سلطانی جلد ادھر ارسال فرما دیجئے [illegible]
جشن جو بلی مگر شعر فارسی [illegible]
سلطانی میں سکہ فارسی [illegible] ہے امید
ہے کہ جس وقت ہندوستان [illegible]
سلطانی میں پہونچیگا اور پیش نظر [illegible]
اہل ہند کو کمال [illegible] خیر خواہ [illegible]
جو کہ تازہ واقعہ ہے کہ ہمارے بھائی ترک [illegible]
ہند میں جو [illegible] میں وہ [illegible]

چنانچہ امید ہے کہ آپ لوگ اس کام مین ہمارا وقت ضائع کرنا نہ کر بیٹھے ۔ ہو سسٹر … شہر وسل ہو جائیگا اور سارا طبع کروا کے شہرا کو ایک ایک سادہ نظر کیا جائیگا اور … نقلیں ان کی حضرت کی خدمت مین … کے ساتھ بجے گل … بعد ملاحظہ بھیجا ۔

… طبیب … بیدہ سو روپے … شغل … حضرت … صاحب … شہر … مین وسل ہوں …

ج کی پیٹ مین تین نقطے

چچا چھکو ۔ آپ نے چین کے معاملات پر بہت … نوٹ … کروا ہیں مگر … کی بات آپ ہی نہ سمجھے ۔ … ہم آپکے چیلے جانتے ہین مگر … کہ بعض وقت چند … تمام کرنے والا … ہو جاتا ہے ایسا ہی بعض … استاد … شاگرد تمام کرنے والا معاملہ بھی ہو جاتا ہے چینی جنگ کے بات جو جناب کی سمجھ مین نہ آئی ہو اور اب آج تک آپکو نہ سوجھا ہو گا ۔ تمام زمانہ ششدر ہے مین ہے کہ آخر یہ معاملہ کیا ہے چینی سلطنت ایک … کی سلطنت پانچ ۔ اور وہ اب تک اکیلی … ہے ۔ جنگ شروع ہونے سے پیشتر لوگ تو یہ سمجھے بیٹھے ہوئے تھے کہ چینی فوجون کے ایک ہی حملہ مین جاپان کا طبقہ الٹ جائے گا چینی … چین … کرنے بھاگ … سے … شہنشاہ جاپان … بھی … کر سکیں گے … سے تخت … گے ۔ مگر یہ خیال تو بالکل غلط نکلا ۔ چینی جان توڑ توڑ کے مقابلے کر رہے ہین اور کئی مقابلوں مین دونوں نے شکست بھی … کی … چینی فوجین … گری

ہرین … ششدر ہے اور خبروں نے … دیا کہ … نقصان اٹھا سکے ۔ اس کی وجہ بھی … ہمنے بہت کچھ غور کیا ۔ چند … کے بعد نکتہ سمجھ مین آیا ۔ وہ یہ ہے کہ … کے مقابلوں مین نقطی نقطون کا الٹ پلٹ ہے … مین پانچ نقطے ہین ۔ اور چین مین … دوسرے … کی بات ب اور ج کے تین نقطوں مین ہے ۔ ب کے نیچے تین نقطے ہوتے ہین اور ج کے پیٹ مین … ہین ۔ … کے تینوں نیچے ہین اس سبب سے انکو نیچا دیکھنا پڑا ۔ اور ج کے تین نقطے … مین اس سبب سے وہ … پیٹ ہی کیطرح ہماری … بنا بیٹھا تھا ۔ مگر آخر کہانتک ۔ آخر … تھا ۔ زیادہ سے زیادہ اگر … سلطنت رہی تو … جہان … کے دن پورے ہو گئے اور … ہلکا ہوا … ہی صاف ہو جائے گی بس پھر کیا ہے دو … مزے سے … گے ۔ ہماری سرکار بہادر کا جھنڈا سب … کے اوپر لہرائیگا ۔ کہون چچا چھکو ۔ … کیسی کیسی کہی ۔

دہلی … ۔ آسمانی مخبر … بلبل …

بیدرد مین جو درد کیسا کا ہیں

مسٹر ج گوڈ مارننگ … آپ تو یہ ہے کہ خدا کرے آپ دنیا کا خاتمہ کرنا کیا منظور ہے … چچا … ہے کہ … مین ہی نہیں آتا ہے … بیگم … خان کر اور … کرو … جاوے … لیے … سانس … جاو چچا

عزرائیل بھی دیکھا … ہاتھ کی … رہے ہین غرض اللہ … بیان کرا … اب … بندون کو منظور نہیں ۔ چنانچہ ۱۷ تاریخ ماہ … کا واقعہ ہے کہ اٹاوہ … شباب خان مین … کے یہان آگ لگی بقول شخصے … اور اس کا … اور اس پاس کے گھر جل گئے … لوگ جو آگ بجھانے آئے تھے نہیں بھی خوب سرخی ہاتھ لگا … گھر جلے اور … جس کے جوڑے … بیدرد مین جو درد کیسا نہیں رکھتے جس وقت آگ لگی تین لڑکے بھی ایک کوٹھے مین بند رہ گئے تھے جو زندہ نکلے ایک بچا عزرائیل کا نوالہ ہوگیا جو ذرا زیادہ سیک گیا تھا اس آتش زدگی مین سب کچھ غلہ جل گیا ۔ شاید اٹاوہ مین کوئی مہینہ خالی جاتا ہوگا … جگہ آگ نہ لگتی ہو چنانچہ ۱۰ تاریخ کو اور … مین ایک تیلی کے یہان آگ لگی ۔

ایم ۔ آزاد ۔ اٹاوہ

ایک ہی ہفتے مین دو واقعے

جناب منبہ لالا ۔ … مولانا … اور تسلیم ۔ فدوی نے ایک مضمون آپکے ۲۲ تاریخ … شائع کرنیکو کہا تھا جس کو آپ نے اپنے اخبار مین جگہ دیکر بندہ کو مشکور فرمایا ۔ اور … صاحب … نے … شروع کیا ۔ چنانچہ ایک … انجمن … سے ۲۶ جولائی کے آزاد … مین … کے اسکا کافی جواب لکھ … ورنہ … تمہاری … کروا دیجئے ۔ دوسرے صاحب لکھ … کنندہ … تحریر فرماتے ہین کہ اپنا پیسہ کیوں … تو

صرف کا پتا ہو اوس - کارکنان انجمن کیا اپنے
گہر سے فیس روخت کر ڈالیں - یا
اپنے مکان کو آپ ترقی کروائیں جس سے معقول
رقم اونکے ہاتھ چڑھ جائے اور وہ سرجتن صاحب
کے واسطے روپی فراہم کرسکیں - اگر حکیم صاحب
خود بہو ساحل میں سکونت پذیر ہونے یا
کم از کم ماہ میں ہی قدم رنجہ فرماتے رہتے تو چند
روز کا حال اور کارکنان انجمن کی کیفیت معلوم
ہو جاتی - لیکن افسوس تو یہ ہے کہ وہ بیچارے
دورہ ہی وار کرتے ہیں اور شاید پوری کیفیت سے
بے خبر ہیں ورنہ اس قدر جامے سے باہر
نہ ہوتے خیر خادم کو اون کی تحریر اور پر از تقریر
کا کچھ غم نہیں بہو جب انکہ شعر -
لطف ساقی چاہو جو تم ہو تو گالیاں ... میں ہو گالیاں
میں ان حضرت کو متوجہ کرتا ہوں جو خیر خواہ
بن رہے ہیں - خیر خواہ صاحب دراصل آپکا سوال
قابل غور ہے کیونکہ بلا وجہ ایسے متبرک مجمع کی
توہین لکہنا سہل بات نہیں - لہذا بندہ چند
سطروں میں تنزلی انجمن کی کیفیت لکہتا ہے جس
قدر افسران انجمن ہیں ان میں سے کسیکو بہی اس
مبارک انجمن کا خیال نہیں گویا ہرگز ... انتظامات
انجمن بجالانے میں چنانچہ حکیم صاحب کا یہ حال
ہے کہ وہ کرینٹی ملازم ریاست پر دورہ رہتا ہے
مہینے میں ایک دو دن بہو ساحل کو تشریف ارزانی
فرماتے ہیں تو وہاں بہی ایک دن رہینگے دوکان
پر دن بہر قیام کیں اور رات بہی وہی شب باش
ہو جاتے ہیں - بہو ہی جہت - کبہی انجمن کو دیکہا
تک نہیں حال ہے کچہ آمد کی طرف خیال کرون
... اسے کہاں بہیں دیتا - سکتر صاحب کو اپنے
تجارتی کاروبار سے اسقدر فرصت نہیں جو کبہی
... پریشان حال ہوں نہ یہ غم کہ اس

ٹیک انجمن کو جو قائم کیا ہے یہ کیونکر قائم رہیگی
اور کیونکر ترقی حاصل کریگی - سکرٹری صاحب
کو اپنی تجارت سے مرنے تک کی فرصت نہیں
انجمن میں قدم رکہنا تو درکنار - چیرمین صاحب
نے جو حکم لاکر دیا وہ لے لیا نہ یہ دریافت کیا
کہ کہاں سے لائے کس نے دیا اور اب کے
چندہ کس نے نہیں دیا - چار چار ماہ گذر گئے
مگر حساب کتاب ندارد اگر چیرمین نے کسی امر
کی سکرٹری صاحب سے رپورٹ کی ترجمانی
طلب کہا تو ابہی فرصت نہیں - اور انجمن کے
ایک معلم صاحب کہ وہ اپنی تجارت الگ ہی
کرتے ہیں انجمن کی کتابیں پڑی سڑتی ہیں
معلم صاحب نے اگر کسی بچہ کو قاعدہ یا سپارہ
یا کتاب کی ضرورت ہوئی اپنے پاس سے
لاکر دیدی درس تدریس کا یہ حال کہ کسی بچہ
کو دو دن سبق ملا اوس کے والدین نے
حافظ صاحب سے شکایت کی کہ بچہ کو سبق
نہیں ملتا کیا سبب ہے تو جہٹ سے بولے
اجی حضرت سبق کے ہیں بہت اور تمہارے بچہ
اونکے ساتہ کہیل کود میں خراب ہوتے ہیں
اگر آپ دو چار آنہ کا خیال نکریں تو میں ایک
صلاح بتاؤں - آپ جانتے ہیں کہ علم
وہ چیز ہے کہ اس کے قدردان اسی کے
حاصل کرنے میں جان تک عزیز نہیں کرتے
یہ تو کیا حقیقت ہے بس وہ بہی منت کرنے
لگے کہ واہ حافظ صاحب واہ یہ بہی کچہ بات ہے
آنہ دو آنے آپ کے فرمانے سے کچہ
زائد ہیں - آپ جس طرح کہیں ہم حاضر ہیں
مگر ہمارے بچہ کو علم حاصل ہو جاوے - پہر
کیا تہا لیجئے تو حافظ جی کے ہیلے بارہ ہو گئے -
جہٹ روز کرنے لگے کہ دیکہو صاحب یہ

ضرور ہے کہ آپ بچہ کو انجمن سے اوٹہا لیں یا ان
دو آنہ فیس پہرنے ہو مجکو ہر آنہ ماہواری دینا
میں خود مکان پر اگر کوشش سے پڑہا دیا
کرونگا - باقی آئندہ

آزاد رو ہوں اور مرا مسلک ہے صلح کل
ہرگز کسی سے کوئی عداوت نہیں مجہے

بسمل

اسپیشل نامہ نگار م - ش - ازبہوپال

ہٹ تیری نااتفاقی کی دُم میں نمدا

ہماری ہوڑی ہیچ - عداوت کی گہری جڑ - اجی پلاؤ دماماوات
لاؤ - اجی واہ پلاؤ کیا چیز ہے کہ جسکے قورمہ والا سو جوڑے
لوہو ... کو قورمہ کا پیالہ ... اور جاتے
چلے جاؤ - واہ استاد ... ہیں جو کہا کر دیکہا یا - مگر
قدرہ ... کی کیا خبر ہی - ورنہ ... نہیں ...
برا خفش ہو جاتے - ... نہیں
بر خصاب ... غصہ میں اگر ... کا ڈہونڈ ...
نہ ... جس ... یہ خبر ... ہو
کون کہتا ہو کہ ... رہیں ... کیا ہو کہنے
والا ... ہو - واہ حضرت خوب کہی - چاند پر خاک کی ڈالنے
سے چاند ... نہیں ہوتا - ... نہیں ... ہو
میں جب ... میں ... سفید ... کر ...
... تو ... خیر ... شریف ...
والا ... کہا ... ہو گیا تہا مگر ... میں ...
ہو جیسے قبل ہو ... کی ... کی ... بات تہی ...
مشہور نہیں ہو سکتا اور ... کیونکہ ... بہت ...
... کا ... کرتا ہو - اگر ... ہیں
نا اتفاقی ہوگی تو بہی ... کہ ... بہی ...
میں نااتفاقی کا ... وہی ... کرتا جس ...
... نہیں ... کچہ ... کچہ ...

- لکہو کو کالا نکل گیا - جو انجانب کا مطلب تہا پورا ہو گیا - راقم پبلک کا خیر خواہ - بہہ گہری ... کے ... آئی ... ۔

ہاجرہ

(ایک ترکی خاتم کی بے نظیر تصنیف)

یہ ناول دلفریب اور مشہور ترکی ناول کا دلچسپ اور قابل دید اردو ترجمہ ہے جس کی مصنف ایک اعلیٰ درجہ کی تعلیم یافتہ ترکی خاتم ہیں اسکے عمدہ ہونے کا اس سے زیادہ اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے کہ آنریبل مسٹر جسٹس سید امیر علی صاحب جج ہائیکورٹ کلکتہ نے گذشتہ سال کے ایجوکیشنل کانفرنس میں ہر شخص کو اس کے پڑھنے کی ہدایت فرمائی یہی ناول کیا ہے ترکی اخلاق کی سچی تصویر اور پاک محبت کا فوٹو ہے۔ مترجم نے اپنے دیباچہ میں ترکی لٹریچر۔ ترکی خاتونوں کی تصنیفات۔ ہندوستان میں تعلیم نسوان۔ اس زمانہ کے تعلیم یافتہ نوجوان کی حالت و ناول نویسی پر دلچسپ بحث کی ہو [illegible] سر جان وڈبرن صاحب بہادر لفٹننٹ گورنر بنگال کو نام سے معنون ہے [illegible] صفحہ مجلد [illegible] قیمت [illegible] المشتہر محمد حسن خان اسسٹنٹ [illegible] [illegible]

مسلمانوں کو تازہ بشارت

اگر آپکو شوق ہے اور دل میں نور ایمان ہے تو اپنے متبرک مقامات کی زیارت گھر بیٹھے کر لیجئے [illegible] ہم بتلاتے ہیں فوٹو کے نقشے کو [illegible] [illegible] نے باعتماد تمام طیار کرائی ہیں [illegible] [illegible] خیال کر ہر مسلمان [illegible] [illegible] [illegible]

المشتہر [illegible] کمپنی [illegible] (مراد آباد)

ناول بینونکو مژدہ

ہر ہفتہ [illegible] ہمیں خطوط [illegible] طالب ہیں ناول [illegible] ہندوستان کے بھی آپ نے [illegible] ناول [illegible] [illegible] اور عجیب [illegible] [illegible] جاتی تھی کہ [illegible] [illegible] [illegible] جاتا ہے [illegible] [illegible] صاحب آپ بھی [illegible] [illegible] میں ۔ ناول فروشی جیسی عجیب [illegible] [illegible] کر دی ہی چھوڑ رکھا ہے یہ سلسلہ ضرور جاری کرنا چاہو [illegible] اکثر اپنے عنایت فرماؤں کے [illegible] ہم کو ان کی درخواست منظور کرنی پڑی کی بالفعل حسب ذیل ناول منگائے ہیں جس کو ضرورت ہو [illegible] طلب کرے اور اگر قیمت [illegible] سے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] نہیں ہو سکتی [illegible] ہم ذمہ دار نہیں۔

قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب
[illegible]	نادر کامل	[illegible]	مسمریزم کامل
[illegible]	[illegible] کامل	[illegible]	رند و نیاز
[illegible]	عقد الجواہر	[illegible]	[illegible] قسمت
[illegible]	دلفگار	[illegible]	ملک العزیز ورجنا
[illegible]	چاک گریبان	[illegible]	جنت فردوس
[illegible]	کامنی	[illegible]	انجلینا حسن
[illegible]	[illegible]	[illegible]	منصور موہنا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] زندگی
[illegible]	پی کہاں	[illegible]	شہید وفا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	دلکش
[illegible]	کنیز فاطمہ	[illegible]	[illegible]

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
خون ناحق [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ریاض [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عزیز مصر	[illegible]	[illegible]	[illegible]
خون عاشق	[illegible]	قتیل عشق	[illegible]
عروس زوال	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible] شریف	[illegible]
[illegible]	[illegible]	منصور [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	افشار راز	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سلطان [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] خاتون	[illegible]	شوق دیدہ	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible] کامل	[illegible]
[illegible]	[illegible]	حسرت	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تشنہ دل	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	نشتر	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انجام حسرت	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	دلچسپ	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	انجام حسرت	[illegible]
طوفان بے تمیزی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہاجرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جاسوسونکی رپورٹیں

چین کے تمام والیسرایون اور لی ہنگ چنگ نے سلطنت متحدہ سے درخواست کی ہے کہ اپنے خارجی طاقتون کی فوجون کو شنگہائی مین بڑھنے سے منع کر دے۔

امیر البحریہ نے برٹش جنرل کے حوالہ سے واشنگٹن مین قبضہ ہانگکن کے متعلق رپورٹ بہیجا ہے اسمین ظاہر کیا ہے کہ متفقہ فوجون کے پچاس مقتول ہوئے اور کئی سپاہی دہوپ کی شدت سے ہلاک ہوئے۔

جبلپور کی خبر کہ جی آئی پی ریلوے پر دوران سفر مین عظیم تعداد کرنسی نوٹونکی گم ہوئی۔

ڈاکٹر جنرل انڈین میڈیکل سروس نے لکہا ہے کہ آیندہ بہی کلکتہ مین طاعون ہو سکیگا۔

امداد قحط زدگان کیلئے بمبئی مین دو دو آنے کے چندہ سے ۳۴ ہزار روپیہ جمع ہو گیا ہے۔

ورٹمبرگ مین بوجہ ہنگ کنگ بہی گہبراہٹ پڑگئی حملہ کے مقابلہ کی تیاریان ہین۔

ہر جنگ جنگ فرنگیونکا مشہور رقیب تہا پیکن مین کمال بیرحمی سے قتل کرڈالا گیا۔

مسٹر پرائس ڈسٹرکٹ ٹریفک سپرنٹنڈنٹ شرقی بنگال ریلوے نے خودکشی کی۔

امریکا نے چین کو جو جواب دیا ہے اوسمین دول یورپ کے اوس عہدنامہ سے اتفاق ظاہر کیا ہے کہ اگر چین امدادی فوج کے ایک حصہ کو پیکن مین داخل ہونے کی اجازت دے اور پیکن کی خارجی طاقتون کی رعایا کو سلامتی کے ساتہہ تنتسن پہونچا دے تو ہم جنگ موقوف کر دینگے۔

شاہ ایران اوسٹنڈ پہنچے۔

فرانس نے انامیٹی فوجون کی روانگی چین کے متعلق ابتک کوئی تصفیہ نہین ہوا ہے۔

جب سے چین سے یہ سنا ہے کہ فرانس مین فوج مدد کے بہیجنے کی درخواست پیش ہوگی ہے اوسکے ہر شخص اوٹھ رہے ہین۔

چندہ قحط ہند کی کمیٹی نے کلکتہ سے اور ۵ لاکہ روپیہ بمبئی کو اور تین لاکہ راجپوتانہ کو بہیجا ہے۔ اب تک ایک کروڑ ۱۵½ لاکہ روپیہ رفع تکلیف قحط پر خرچ ہو چکا۔ صرف چندہ سے ۹ لاکہ باقی ہے۔ صوبجات کی مقامی کمیٹیون کا چندہ علیحدہ ہے وہ بہی ۹½ لاکہ تک خرچ کر چکی ہین۔

سرکار حضور مہاراجہ سیندہیا والی گوالیار ہسپتال کے جہاز کی تلاش مین بمبئی سے کلکتہ آئے۔ بمبئی مین کوئی جہاز پسند نہ آیا۔ اسکو اپنے طریق پر سامان ہسپتال سے آراستہ کرکے چین کو بہیجینگے۔

ستاسیلپور مین پولیس نے ڈاکوون کو پکڑکر ڈاکوون سے مار کہائی بڑی ہلچلین ارادت رہی۔

بریلی کے مقدمہ رشوت پولیس مین جرم پایہ صداقت کو پہونچا اور ۱۰ ماہ قید کا حکم ہوا

کلکتہ مین مسٹر پارنز ٹریفک سپرنٹنڈنٹ ریلوے نے دونالی بندوق سے خودکشی کرلی۔ کلکتہ سے دہلی کا فرسٹ کلاس کا ٹکٹ لیا تہا۔

آسام مین طوفان سے ۱۰۰ آدمی ضائع ہوئے اناج کے ذخیرے بہ گئے۔

بیکانیر ہینڈ اور دوسرے ویلسرے سوڈنگدہ ماہ ستمبر مین جاری ہوگی منزل ہیم باقی ہے۔

پیرس مین سرکاری طور پر یہ بات مشہور ہوئی ہے کہ چونکہ فرنچ سفیر متعینہ شنگہائی نے شنگہائی کی سلامتی کے اندیشہ کو متواتر ظاہر کیا اس لیے یہان کے فرنچ مقبوضات کی حفاظت کی کارروائی شروع ہوگی۔

جنرل کریجٹن نے زیرسٹ خالی کرتے وقت وہان کے تمام سامان کو جلا دیا۔ کنشہ نیاہگرین مقام رابرگ پر پہونچگئے ہین اور یہ مقام دشمن کا حملہ روکنے کیلئے بہت مستحکم بنایا گیا ہے۔

مہم چین کے ہمراہ جو جودہپور کے رسالہ اور بیکانیر کے سرکار مہاراجہ صاحب بذات خاص جائینگے وہان ریاست کی فوج کل ۶۷ کماب جودہپور رسالہ ۵۰ مائیر گولہ سوری ۱۵ بیکانیر ۳۳۰ الجملہ ۶۷ ہے۔

کانپور مین مقرری پولیس کے ٹکس سے انگریز یورپی۔ عیسائی۔ پارسی و بنگالی مستثنی ہین باقی سب شامل۔

طاعونی شکار

تاریخ	مبتلا طاعون	اموات طاعون	اموات کل امراض
۱۲ اگست	۱۵	۹	۲۰۳
۱۳ "	۱۲	۷	۲۵۳
۱۴ "	۱۱	۶	۲۴۸
۱۵ "	۹	۶	۱۰۳
۱۶ "	۲۱	۹	۳۰۵
۱۷ "	۲۰	۹	۳۳۱
۱۸ "	۱۵	۱۴	۳۳۱

مطبوعہ حسینی واقع بمبئی بہنڈی بازار مین حکیم محمد عبدالحمید فرخ دہلوی مالک و ایڈیٹر کے اہتمام سے چہپکر شائع ہوا۔